سوال

(198)ایام حیض میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت حیض سے تھی اور حیا کے باعث نمازیں پڑھتی رہی، اس کے اس عمل کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی عورت کےلیے جائز نہیں ہے کہ جب وہ حیض سے ہو یا نفاس میں تو وہ نماز پڑھے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

الیست اذا حاضت لم تصل ولم تصم (صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، حدیث 304۔ صحیح مسلم: کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بنقص الطاعات، حدیث:80)

"کیا یہ بات نہیں ہے کہ وہ جب حیض سے ہو تو نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزے رکھتی ہے۔''

اور مسلمانوں کا اجماع ہے کہ حیض والی کو روزے رکھنے یا نماز پڑھنی جائز نہیں ہے۔ اس عورت سے جس سے یہ ہوا ہے اسے چاہئے کہ اپنے عمل سے توبہ کرے اور اللہ سے استغفار کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 206

محدث فتویٰ